14506 ـ ایک کونے میں بیت الخلاء والے کمرہ میں نماز ادا کرنا

سوال

میں غیر مسلم ملک میں رہائش پذیر ہوں، جب میں گھر سے باہر اور مسجد سے قریب نہ ہوؤں تو نماز ادا کرنے میں مشکل پیش آتی ہے، اس لیے بعض اوقات مجھے کسی سپر مارکیٹ کے (fitting rooms) فٹنگ روم، یا پھر ماؤں کے لیے اپنے بچوں کی نیپی تبدیل کرنے کے لیے بنائے گئے (nursing rooms) نرسنگ روم میں نماز ادا کرنا پڑتی ہے، اور عام طور پر ان کمروں میں ایک طرف بیت الخلاء بنا ہوتا ہے، کیا بیت الخلاء سے دور ان کمروہ میں نمازادا کرنا جائز ہے، یا کہ یہ جگہ نجس اور پلید شمار ہو گی ؟

کیا میں کسی عوامی پارک یا ٹیکسی سٹینڈ میں نماز ادا کر سکتی ہوں، مجھے اپنے دین کے متعلق شرمندگی نہیں ہوتی، اور نہ ہی لوگوں کے سامنے اپنے دین کا اظہار کرتے ہوئے مجھے کوئی حرج محسوس ہوتا ہے، لیکن مجھے اس وقت حرج محسوس ہوتا ہے جب میرے ارد گرد لوگو اکٹھا ہو جاتے ہیں گویا کہ مداری لگی ہوئی ہو، اسی طرح مجھے خدشہ ہے کہ مردوں کے سامنے عورت کا نماز ادا کرنا حرام ہے، چنانچہ اس طرح کے حالات میں ایک مسلمان عورت کیا کرے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض مقامات پر نماز ادا کرنے سے منع فرمایا ہے جن میں بیت الخلاء بھی شامل ہے، کیونکہ اس میں نماز ادا کرنی جائز نہیں.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" قبرستان اور بیت الخلاء کے علاوہ ساری زمین مسجد ہے "

سنن ترمذی کتاب الصلاۃ حدیث نمبر (291) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر (262) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے.

حمام یا بیت الخلاء اس جگہ کو کہا جاتا ہے جو قضاء حاجت کے لیے ہو چنانچہ جو مقام بھی اس صفت کا حامل

ہو وہاں نماز ادا کرنا جائز نہیں، اور یہ کمرہ جس کی ایك طرف بیت الخلاء بنا ہوا ہے جب اس میں اور بیت الخلاء کے درمیان دیوار اور دروازہ کا فاصلہ کیا گیا ہو تو یہ ایسا شمار نہیں ہوتا.

چنانچہ اس بنا پر اس کمرہ میں نماز ادا کرنا صحیح ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو بیت الخلاء میں اس کی نجاست کی بنا پر نماز وہاں نماز ادا کرنا ممنوع قرار دي ہے، اور یہ کمرہ ایسا نہیں.

واللہ اعلم.

اس جگہ اور دوسرے مقامات پر نماز کی ادائیگی صحیح ہونے کی دلیل درج ذیل فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

" اور میرے لیے زمین مسجد اور پاك صاف بنائی گئی ہے، چنانچہ جس کسی آدمی کو بھی نماز کا وقت ہو جائے وہ نماز ادا کر لے "

صحیح بخاری کتاب التیمم حدیث نمبر (323).

چنانچہ یہاں نماز ادا کرنا صحیح ہے، اور اسی طرح عوامی پارکوں اور ٹیکسی سٹینڈ میں بھی لیکن شرط یہ ہے کہ جہاں آپ نماز ادا کریں وہ پاك صاف ہونی چاہیے.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

اگر قبلہ والی طرف بیت الخلاء ہو تو کیا اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرنی صحیح ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" نماز صحیح ہے، اور اس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ بیت الخلاء کے اندر نماز ادا کرنے سے منع کیا گیا ہے.

دیکھیں: فتاوی الشیخ ابن باز رحمہ اللہ (2 / 196).

یہاں ایك چیز کی تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ:

نماز میں عورت اپنا چہرہ اس وقت ننگا رکھ سکتی ہے جب وہ عورتوں کے درمیان یا پھر اپنے محرم مردوں کے سامنے نماز ادا کر رہی ہو، لیکن اگر وہ کسی ایسی جگہ پر نماز ادا کر رہی ہو جہاں اسے اجنبی مرد دیکھ رہے ہوں تو پھر وہ اپنا چہرہ بھی ڈھانپ کر رکھے گی.

اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (21803) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

دوم:

بروقت نماز کی ادائیگی کی حرص رکھنے پر ان شاء اللہ آپ کو اجروثواب حاصل ہو گا، اور اس میں کوئی شك و شبہ نہیں کہ مسلمان پر بروقت نماز کی ادائیگی فرض ہے، آپ کو چاہیے کہ آپ نماز ادا کرتے وقت اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری محسوس کریں.

اور آپ کا حق کو قوی سمجھنا اور نماز ادا کرنا، اور اللہ تعالی کی عبادت کے اظہار میں شرمندگی محسوس نہ کرنا کسی دیکھنے والے غیر مسلم کے اسلام قبول کرنے کا باعث بن سکتا ہے، تو اس طرح آپ کو بھی ان شاء اللہ اس جتنا ہی اجروثواب حاصل ہوگا.

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ہر قسم کی بھلائی اور خیر کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .